مدیر کے نام

نصرت شاہین ' لاہور

اشارات (فروری ' مارچ ۹۷) فکر و نظر کی پختگی اور وسعت کے لیے ہمیشہ کی طرح اب بھی مفید محسوس ہوئے۔ خرم مراد صاحب کی رحلت کے بعد ترجمان کے مستقبل کے بارے میں جو خدشات تھے ' الحمدللہ وہ رفع ہو گئے۔

فیض محمد بلوچ ' کوئٹہ

صوری اور معنوی دونوں لحاظ سے جاذب نظر' جاذب دل' روح پرور اور مقصدیت سے بھرپور ہوتا ہے۔ تمام مضامین وسعت ذہن' وسعت نظر اور وسعت قلب پیدا کرتے ہیں۔ مختصر اقتباسات' ہدایات' مشورے خاص طور پر پسند آتے ہیں۔

اسحاق منصوری ' کراچی

معیار مسلسل بہتر ہو رہا ہے۔ خرم مراد بھائی کی وصیت کئی بار پڑھی۔ ذاتی اصلاح و تربیت کے لیے بے پایاں خزینہ ہے۔ "کتاب نما" خاص طور پر پسند ہے۔ کئی اچھی کتب سے ناقدانہ تعارف ہو جاتا ہے۔

غلام ربانی ' مانسہرہ

وصیت خرم میں اتنا اثر و خلوص تھا کہ ہر سطر پر نظر جم جاتی اور ہر لفظ مرقع زریں محسوس ہوا۔ معلوم ہوا کہ خانقاہوں میں بیٹھنے اور مخصوص لباس اور طرز کے بغیر بھی معرفت حاصل ہو سکتی ہے۔ بہت سے بزرگوں کے وصایا موجود ہیں لیکن خرم مراد کی اپنی ہی لوا ہے۔

افتخار راجہ ' چکوال

مصری معیشت (فروری ۹۷) اچھی کاوش تھا۔ آئندہ بھی ایسی تحریریں شائع کیجیے تاکہ پتا چلے کہ یہ مالیاتی ادارے مسلم ممالک کو کس طرح کھوکھلا کر رہے ہیں۔ ایک ضرورت یہ بھی ہے کہ اسرائیل کے نظام حکومت' دفاع اور دیگر امور کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم ہوں۔ مضامین میں حواشی' ماخذ اور مصادر کے لوازمات ضرور ہوں تاکہ رسالے کا معیار بین الاقوامی ہو۔

ابوداؤد ' لاہور

حجاب کے اندر (مارچ ۹۷) نہایت ایمان افروز' بصیرت افزا اور دلچسپ ہے۔ اللہ تعالیٰ پیدائشی مسلمانوں کو بھی دین حق پر باطل کے سامنے سر فخر سے بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ پل کی تعمیر (مارچ ۹۷) میں آیت کے حوالے سے رجم کی سزا کا ذکر کیا گیا ہے (ص ۵۵) رجم کی سزا قرآن میں نہیں حدیث اور سنت میں منقول ہے۔ "دارالخلافہ" (ص ۲۶) کے بجائے "دارالحکومت" درست ہے۔ خلافت کے بغیر دارالخلافہ کیسے؟